A1

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

قُرآن پاک کی معنوی تحریف اور فرقہ واریت کی نحوست سے محفوظ اُردو ترجمہ

جمال القرآن

عربی لُغت کے عین مطابق بیک وقت لفظی اور بامحاورہ آسان ترین اُردو ترجمہ

ترجمہ

پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ۔ کراچی
پاکستان

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ

اسی اللہ کی طرف لوٹایا جاتا ہے قیامت کا علم اور نہیں نکلتا کوئی پھل

أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ

اپنے غلافوں سے اور نہ حاملہ ہوتی ہے کوئی مادہ اور نہ بچہ جنتی ہے اس کے علم کے بغیر؛ اور جس روز وہ انہیں پکارے گا

أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ

کہ کہاں ہیں میرے شریک؟ کہیں گے :ہم (پہلے) عرض کر چکے ہیں ہم میں سے کوئی بھی (اس پر) گواہی نہ دے گا۔ اور گم ہو جائیں گے ان سے

مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ﴿٤٨﴾ لَا يَسْأَمُ

جن کی وہ پہلے عبادت کیا کرتے تھے اور وہ یقین کرلیں گے کہ اب بھاگ جانے کی کوئی جگہ نہیں ۔ نہیں اکتاتا

الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾ وَ

انسان بھلائی کی دعا کرنے سے ، اوراگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بالکل مایوس (اور) ناامید ہوجاتا ہے ۔اور

لَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا

اگر ہم چکھائیں اسے رحمت اپنی جناب سے اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچتی ہے تو کہتا ہے :میں اسی کا مستحق

لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي

ہوں اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہوگی اور اگر میں لوٹایا گیا اپنے رب کی طرف تو یقیناً میرے لئے

عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ

اس کے پاس بھی اکرام ہی اکرام ہوگا، (یہ احمق کیا سوچ رہے ہیں) ہم تو آگاہ کریں گے کافروں کو جو کرتوت انہوں نے کئے،اور ہم ضرور چکھائیں گے

مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ

انہیں سخت عذاب ۔ اور جب ہم احسان فرماتے ہیں انسان پر تو وہ (تکبر سے) منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرنے لگتا ہے،

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ

اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگ جاتا ہے ۔ آپ فرمائیے: (اے کافرو!) تم مجھے بتاؤ اگر یہ قرآن

عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾

اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس کا انکار کرو تو کون زیادہ گمراہ ہے اس سے جو اختلاف میں بہت دور نکل گیا ہو۔

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ

ہم دکھائیں گے انہیں اپنی نشانیاں آفاق (عالم) میں اور ان کے اپنے نفسوں میں تاکہ ان پر واضح ہو جائے کہ قرآن

الْحَقُّ ۗ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

واقعی حق ہے ؛ کیا یہ کافی نہیں کہ آپ کا رب ہر چیز پر گواہ ہے ۔ سنو ! یہ لوگ

ع ۵ ۱۰ ۱ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۗ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ ع

شک میں مبتلا ہیں اپنے رب سے ملنے کے بارے میں ؛ یاد رکھو ! وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے ۔

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى ۴۲ مَكِّيَّةٌ ۶۲ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۵۳ رُكُوْعَاتُهَا ۵

سورہ شوریٰ مکی ہے　اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔　۵۳ آیات اور ۵ رکوع

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ

حا، میم، عین، سین، قاف، اسی طرح (کے مطالب نفیسہ) وحی فرماتا رہا ہے آپ کی طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو آپ سے پہلے گزرے ہیں

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ

اللہ جو زبردست (اور) بہت دانا ہے ۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ؛ اور وہی

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

سب سے اعلیٰ (اور) عظمت والا ہے ۔ قریب ہے کہ (جلال الٰہی سے) آسمان پھٹ پڑیں اپنے اوپر سے اور (ایسا نہیں ہوتا کیونکہ) فرشتے

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ

تسبیح کر رہے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور بخشش طلب کر رہے ہیں اہل زمین کے لئے ؛ سن لو ! یقیناً

اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ

اللہ ہی بہت بخشنے والا ، ہمیشہ رحم کرنے والا ہے ۔ اور جنہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا (اور) دوست ،

اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

اللہ تعالیٰ خوب آگاہ ہے ان کے حالات سے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں ۔ اور یونہی ہم نے وحی کے ذریعہ اتارا ہے

اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ

آپ کی طرف قرآن عربی زبان میں تاکہ آپ ڈرائیں اہل مکہ کو اور جو اس کے آس پاس (آباد) ہیں اور تاکہ آپ ڈرائیں

الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿۷﴾ وَلَوْ

اکٹھے ہونے کے دن سے جس (کی آمد) میں کچھ شبہ نہیں ؛ (اس دن) ایک فریق جنت میں اور دوسرا فریق بھڑکتی آگ میں ہوگا ۔ اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ

چاہتا اللہ تعالیٰ تو بنا دیتا ان (سب) کو ایک امت لیکن وہ داخل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے

رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٨ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ

اپنی رحمت میں ؛ اور جو ظلم کرنے والے ہیں نہ ان کا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔ کیا انہوں نے بنا لئے ہیں

دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ؗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اسے چھوڑ کر دوسرے کارساز ، پس اللہ ہی حقیقی کارساز ہے اور وہ زندہ کرتا ہے مردوں کو ، اور وہ ہر چیز پر

ع ۱ ۹ ۲ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٩ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ

پوری طرح قادر ہے۔ اور جس بات میں تمہارے درمیان اختلاف رونما ہوجائے تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد کردو ؛

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝١٠ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

یہی اللہ میرا رب ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ وہ پیدا کرنے والا ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ

اور زمین کا ؛ اسی نے بنائے تمہارے لئے تمہاری جنس سے جوڑے اور مویشیوں سے بھی جوڑے بنائے ،

يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝١١ لَهٗ

وہ پھیلاتا رہتا ہے تمہاری نسل کو اس کے ذریعہ ؛ نہیں ہے اس کی مانند کوئی چیز ، اور وہی سب کچھ سننے والا ، دیکھنے والا ہے۔ اسی کے

مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

قبضہ میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی ، کشادہ کرتا ہے رزق کو جس کے لئے چاہتا ہے اور تنگ کردیتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے) ؛

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١٢ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا

بےشک وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اس نے مقرر فرمایا ہے تمہارے لئے وہ دین جس کا اس نے حکم دیا تھا نوح کو

وَّالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰۤى

اور جسے ہم نے بذریعہ وحی بھیجا ہے آپ کی طرف اور جس کا ہم نے حکم دیا تھا ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو

اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا

کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور تفرقہ نہ ڈالنا اس میں ؛ بہت گراں گزرتی ہے مشرکین پر وہ بات

تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ

جس کی طرف آپ انہیں بلاتے ہیں ؛ اللہ تعالیٰ چن لیتا ہے اپنی طرف جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے اپنی طرف اسے جو (اس کی طرف

يُّنِيْبُ ۝١٣ وَمَا تَفَرَّقُوْۤا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

رجوع کرتا ہے۔ اور نہ بٹے وہ فرقوں میں مگر اس کے بعد کہ آ گیا ان کے پاس (صحیح) علم (یہ تفرقہ) محض باہمی حسد کے باعث تھا ؛

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ

اور اگر یہ فرمان پہلے نہ ہو چکا ہوتا آپ کے رب کی طرف سے کہ انہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دی جائے تو فیصلہ ہو چکا ہوتا ان کے درمیان؛

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾

اور جو لوگ وارث بنائے گئے تھے کتاب کے ان کے بعد وہ اس کے متعلق ایسے شک میں مبتلا ہیں جو قلق انگیز ہے۔

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ

پس اس دین کی طرف آپ دعوت دیتے رہئے اور ثابت قدم رہئے جس طرح آپ کو حکم دیا گیا ہے، اور نہ اتباع کیجئے ان کی خواہشات کا، اور (برملا) فرمایئے

اٰمَنْتُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ

کہ میں ایمان لایا ہر اس کتاب پر جو اللہ نے نازل کی، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عدل کروں تمہارے درمیان؛

اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ

اللہ تعالیٰ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے؛ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال؛ کسی بحث و تکرار کی ضرورت نہیں ہمارے اور

بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي

تمہارے درمیان؛ اللہ ہم سب کو جمع کرے گا، اور اسی کی طرف (سب نے) پلٹنا ہے۔ اور جو لوگ حجت بازی کرتے ہیں

اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ

اللہ (کے دین) کے بارے میں اس کے بعد کہ (اکثر حق شناس) اس کو مان چکے ہیں، سو ان کی حجت بازی لغو ہے ان کے رب کے نزدیک اور

عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ

ان پر (اللہ کا) غضب ہے اور انہی کے لئے سخت عذاب ہے ۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے نازل کیا ہے

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾

کتاب کو حق کے ساتھ اور (نازل کیا ہے) میزان کو؛ اور تمہیں کیا معلوم کہ شاید وہ گھڑی قریب ہی ہو۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ

جلدی مچاتے ہیں اس کے لئے وہ لوگ جو ایمان نہیں رکھتے اس پر، اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ خوفزدہ رہتے ہیں

مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ

اس سے اور وہ جانتے ہیں کہ یہ حق ہے؛ خبردار! جو لوگ شک کرتے ہیں قیامت کے متعلق،

لَفِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ

وہ بڑی گمراہی میں (مبتلا) ہیں۔ اللہ تعالیٰ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے، اور

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي
وہی قوی (اور) زبردست ہے ۔ جو طلب گار ہو آخرت کی کھیتی کا تو ہم (اپنے فضل وکرم سے) اس کی کھیتی کو اور
حَرْثِهِ ۖ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي
بڑھا دیں گے ، اور جو شخص خواہش مند ہے (صرف) دنیا کی کھیتی کا تو ہم اسے دیں گے اس سے اور نہیں ہوگا اس کے لئے
الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ﴿٢٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ
آخرت میں کوئی حصہ ۔ کیا ان کے ایسے شریک ہیں جنہوں نے مقرر کیا ہے ان کے لئے ایسا دین
مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ
جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی ؛ اور اگر ان کے فیصلہ کی بات پہلے سے طے نہ ہوتی تو ان کا قصہ کبھی کا چکا دیا گیا ہوتا ؛ اور
الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا
جو ظالم ہیں یقیناً ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۔ آپ دیکھیں گے ظالموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے ان (کرتوتوں) سے جو
كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
انہوں نے کمائے اور وہ ان پر واقع ہو کر رہے گا ؛ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے
فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ
وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے ، انہیں ملے گا جو وہ چاہیں گے اپنے رب کے پاس سے ؛ یہی
الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٢٢﴾ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا
بڑا فضل ہے ۔ یہ وہ چیز ہے جس کی خوشخبری اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لے آئے
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي
اور نیک عمل کرتے رہے ؛ آپ فرمائیے : میں نہیں مانگتا (اس دعوت حق) پر کوئی معاوضہ بجز
الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ
قرابت کی محبت کے ؛ اور جو شخص کماتا ہے کوئی نیکی ہم دوبالا کر دیں گے اس کے لئے اس میں حسن ؛ بے شک اللہ تعالیٰ
غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٢٣﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ فَإِنْ يَشَإِ
بہت بخشنے والا ، بڑا قدردان ہے ۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا ہے ، پس اگر
اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ
اللہ چاہتا تو مہر لگا دیتا آپ کے دل پر ؛ اور مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ باطل کو اور ثابت کرتا ہے حق کو اپنے ارشادات سے ؛

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٤﴾ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ
بیشک وہ جاننے والا ہے جو کچھ سینوں میں ہے - اور وہی ہے جو توبہ قبول کرتا ہے

عِبَادِهِ وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيبُ
اپنے بندوں کی اور درگزر کرتا ہے ان کی غلطیوں سے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو ، اور وہی قبول کرتا ہے دعائیں

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَ
ان لوگوں کی جو ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے اور (ان کے حق سے بھی) انہیں زیادہ (اجر) دیتا ہے اپنی مہربانی سے ؛ اور

الْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ
کفار ، ان کے لئے سخت عذاب ہے - اور اگر کشادہ کردیتا اللہ تعالیٰ رزق کو اپنے (تمام) بندوں کے لئے

لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَٰكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ
تو وہ سرکشی کرنے لگتے زمین میں ، لیکن وہ اتارتا ہے ایک اندازے سے جتنا چاہتا ہے ؛ بیشک وہ اپنے بندوں (کے احوال) سے خوب آگاہ ہے ،

بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ
سب کچھ دیکھنے والا ہے - اور وہی ہے جو برساتا ہے مینہ اس کے بعد کہ لوگ مایوس ہوچکے ہوتے ہیں اور پھیلا دیتا ہے

رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَ
اپنی رحمت کو ؛ اور وہی کار ساز حقیقی (اور) سب تعریفوں کے لائق ہے - اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے آسمانوں اور

الْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ
زمین کی تخلیق ہے اور جو جاندار اس نے پھیلا دیئے ہیں آسمان و زمین میں ؛ اور وہ جب چاہے ان کو جمع کرنے پر پوری

قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَ ع ٣ ١٠
قدرت رکھتا ہے - اور جو مصیبت تمہیں پہنچی ہے تمہارے ہاتھوں کی کمائی کے سبب پہنچی ہے اور

يَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ
وہ (کریم) درگزر فرمادیتا ہے (تمہارے) بہت سے کرتوتوں سے - اور تم عاجز نہیں کرسکتے (اللہ تعالیٰ کو) زمین میں اور نہ تمہارا

مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي
اللہ کے سوا کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار - اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے وہ سمندر میں

الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ
تیرنے والے جہاز ہیں جو پہاڑوں کی مانند ہیں - اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کردے پس وہ رکے رہیں

ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝٣٣ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ

سمندر کی پشت پر ؛ بے شک اس میں اس کی قدرت کی نشانیاں ہیں ہر کمال درجہ صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے یا (اگر وہ چاہے تو)

بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝٣٤ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ

تباہ کر دے انہیں لوگوں کے اعمال بد کی وجہ سے اور وہ درگزر فرما دیا کرتا ہے بہت سے گناہوں سے ۔ اور (اس وقت) جان لیں گے جو جھگڑا کرتے رہتے ہیں

اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝٣٥ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ

ہماری آیتوں میں کہ ان کے لئے کوئی جائے پناہ نہیں ۔ پس جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے یہ دنیوی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى

زندگی کا سامان ہے ، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہت عمدہ اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٣٦ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ

رب پر توکل کرتے ہیں ۔ اور جو لوگ بچتے رہتے ہیں بڑے بڑے گناہوں اور بدکاریوں سے

وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝٣٧ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا

اور جب وہ غضب ناک ہوتے ہیں تو وہ معاف کر دیتے ہیں ۔ اور جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں اور

الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣٨ وَ

نماز قائم کرتے ہیں اور ان کے سارے کام باہمی مشورے سے طے ہوتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس سے خرچ کرتے ہیں ۔ اور

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝٣٩ وَجَزٰۗؤُا سَيِّئَةٍ

جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو وہ اس کا (مناسب) بدلہ لیتے ہیں ۔ اور برائی کا بدلہ

سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا

ویسی ہی برائی ہے ، پس جو معاف کر دے اور اصلاح کر دے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ پر ہے ؛ بے شک وہ

يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٠ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ

ظالموں سے محبت نہیں کرتا ۔ اور جو بدلہ لیتے ہیں اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد پس یہ لوگ ہیں جن پر

مِّنْ سَبِيْلٍ ۝٤١ ۭ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَي الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ

کوئی ملامت نہیں ۔ بے شک ملامت ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور

يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٤٢ وَ

فساد برپا کرتے ہیں زمین میں ناحق ؛ یہی ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے ۔ اور

لَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾ وَمَنْ يُضْلِلِ ع ٤/١٤ ٥

جو شخص (ان مظالم پر) صبر کرے اور (طاقت کے باوجود) معاف کردے تو یقیناً یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے - اور جس کو

اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا

اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تو اس کا کوئی کارساز نہیں اس کے بعد ؛ اور آپ ملاحظہ کریں گے ظالموں کو جب وہ دیکھیں گے

الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤٤﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ

عذاب (تو سٹپٹا جائیں گے) پوچھیں گے کیا واپس لوٹنے کا بھی کوئی راستہ ہے ؟ اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ پیش کیے جارہے ہوں گے

عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ

دوزخ پر اس حال میں کہ عاجز و درماندہ ہوں گے ذلت کے باعث ، دیکھتے ہوں گے کنکھیوں سے چوری چوری ؛ اور کہیں گے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ

اہل ایمان کہ حقیقی گھاٹے میں وہی لوگ ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈالا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿٤٥﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ

قیامت کے روز ؛ سن لو ظالم لوگ ضرور ابدی عذاب میں ہوں گے - اور نہیں ہوں گے (اس روز)

مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

ان کے لئے مددگار جو مدد کرسکیں ان کی اللہ کے بغیر ؛ اور جس کو گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ

فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿٤٦﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

تو اس کے لئے (بچنے کی) کوئی راہ نہیں - (لوگو!) مان لو اپنے رب کا حکم اس سے پیشتر کہ آجائے وہ دن جو

لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿٤٧﴾

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ؛ نہ ہوگی تمہارے لئے کوئی پناہ گاہ اس روز اور نہ تمہاری طرف سے کوئی روک ٹوک کرنے والا ہوگا -

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا

پس اگر وہ (پھر بھی) روگردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان کے اعمال کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا ؛ آپ کا فرض تو صرف (احکام کا)

الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ

پہنچا دینا ہے ؛ اور ہم جب مزا چکھا دیتے ہیں انسان کو اپنی رحمت کا تو خوش ہو جاتا ہے اس سے ، اور اگر

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿٤٨﴾

انہیں کوئی تکلیف پہنچے اپنے کرتوتوں کے باعث (تو شور مچانے لگتا ہے) بے شک انسان بڑا ناشکر گزار ہے -

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ

اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی ؛ پیدا فرماتا ہے جو چاہتا ہے؛ بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے

اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿٤٩﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ

بچیاں اور عطا فرماتا ہے جس کو چاہتا ہے فرزند ، یا ملا جلا کر دیتا ہے انہیں بیٹے اور بیٹیاں،

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ

اور بنا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بانجھ ؛ بیشک وہ سب کچھ جاننے والا ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ

يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا

کلام کرے اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ (براہ راست) مگر وحی کے طور پر یا پس پردہ یا بھیجے کوئی پیغامبر (فرشتہ)

فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اور وہ وحی کرے اس کے حکم سے جو اللہ تعالیٰ چاہے ؛ بلاشبہ وہ اونچی شان والا بہت دانا ہے ۔ اور اسی طرح ہم نے بذریعہ وحی بھیجا

رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ

آپ کی طرف ایک جانفزا کلام اپنے حکم سے ؛ نہ آپ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان کیا ہے لیکن (اے حبیب!)

جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ

ہم نے بنا دیا اس کتاب کو (سراپا) نور ، ہم ہدایت دیتے ہیں اس کے ذریعہ جس کو چاہتے ہیں اپنے بندوں سے ؛ اور بلاشبہ آپ رہنمائی فرماتے ہیں

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٢﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

صراط مستقیم کی طرف جو اللہ کی راہ ہے وہ اللہ جو مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے اور جو

٥ ع ١٦ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿٥٣﴾ ع

زمین میں ہے ؛ خوب سن لو ! سب کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کی طرف ہی ہے ۔

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ ٤٣ مَكِّيَّةٌ ٦٣ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٨٩ رُكُوْعَاتُهَا ٧

سورۃ الزخرف مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس کی ۸۹ آیتیں اور ۷ رکوع ہیں

مع حٰمٓ ﴿١﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

حا ۔ میم ۔قسم ہے اس کتاب مبین کی ، ہم نے اتارا ہے اسے قرآن عربی زبان میں تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿٣﴾ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٤﴾ اَفَنَضْرِبُ

(اس کے مطالب کو) سمجھو۔ اور بے شک یہ قرآن ہمارے ہاں لوح محفوظ میں ثبت ہے اونچی شان والا حکمت سے لبریز ۔ کیا ہم روک لیں گے

عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝٥ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ

تم سے اس ذکر کو ناراض ہوکر اس وجہ سے کہ تم لوگ حد سے بڑھنے والے ہو۔ اور ہم نے بکثرت بھیجے ہیں

نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝٦ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٧

نبی پہلے لوگوں میں ۔ اور نہیں آیا ان کے پاس کوئی نبی مگر وہ (کفار) اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ وَلَئِنْ

پس ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا جو ان سے زیادہ طاقتور تھے اور گزر چکا ہے حال پہلے لوگوں کا۔ اور اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ

آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو تو ضرور کہیں گے پیدا کیا ہے انہیں بڑے زبردست،

الْعَلِيْمُ ۝٩ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا

سب کچھ جاننے والے نے، جس نے بنادیا ہے تمہارے لئے زمین کو گہوارہ اور بنادیئے ہیں تمہارے لئے اس میں

سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ

راستے تاکہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو۔ اور جس نے اتارا آسمان سے پانی اندازہ کے مطابق،

فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١١ وَالَّذِيْ خَلَقَ

پس ہم نے زندہ کردیا اس سے ایک مردہ شہر کو، یونہی تمہیں بھی (قبروں سے) نکالا جائے گا۔ اور جس نے ہر قسم کی

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝١٢

مخلوق پیدا فرمائی اور بنا دیں تمہارے لئے کشتیاں اور مویشی جن پر تم سوار ہوتے

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

ہو، تاکہ تم جم کر بیٹھو ان کی پیٹھوں پر پھر (دلوں میں) یاد کرو اپنے رب کی نعمت کو جب تم خوب جم کر بیٹھ جاؤ ان پر

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝١٣ وَ

اور (زبان سے) یہ کہو: پاک ہے وہ ذات جس نے فرمانبردار بنا دیا ہے اسے ہمارے لئے اور ہم اس پر قابو پانے کی قدرت نہ رکھتے تھے، اور

اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝١٤ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ اِنَّ

یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور بنادی ہے (مشرکوں نے) اس کے لئے اس کے بندوں سے اولاد؛ بے شک

الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ

انسان کھلا ہوا ناشکر گزار ہے ۔ کیا اللہ تعالیٰ نے پسند کرلی ہیں (اپنے لئے) اپنی مخلوق سے بیٹیاں اور مخصوص کردیا ہے

بِالْبَنِينَ ﴿۱۶﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ

تمہیں بیٹوں کے ساتھ ۔ اور جب اطلاع دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو اس کی جس کی نسبت اس نے رحمٰن کی طرف کی ہے تو اس کا چہرہ

وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۱۷﴾ أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي

(فرط رنج سے) سیاہ ہو جاتا ہے اور اس کا دل غم سے بھر جاتا ہے ۔کیا وہ (ایسی اولاد جنے گا) جو پروان چڑھتی ہے زیوروں میں اور وہ مباحثہ کے وقت

الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ

اپنا مدعا واضح نہیں کرسکتی ۔ اور انہوں نے ٹھہرا لیا ہے فرشتوں کو جو (خداوند)

الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ﴿۱۹﴾

رحمٰن کے بندے ہیں؛ عورتیں کیا یہ موجود تھے ان کی پیدائش کے وقت ؟ لکھ لی جائے گی ان کی گواہی اور ان سے باز پرس ہوگی۔

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُم ۗ مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ

اور (کفار) کہتے ہیں کہ اگر چاہتا (خداوند) رحمٰن تو ہم انہیں نہ پوجتے ؛ انہیں اس حقیقت کا کوئی علم نہیں ؛

إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۲۰﴾ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُم بِهِ

وہ محض قیاس آرائیاں کر رہے ہیں ۔ کیا ہم نے دی انہیں کوئی کتاب اس سے پہلے پس وہ اسے

مُسْتَمْسِكُونَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا

مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں۔ بلکہ وہ خود کہتے ہیں کہ ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر اور

عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ ﴿۲۲﴾ وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ

ہم ان کے نقوش پا پر چل رہے ہیں ۔ اور اسی طرح جب بھی ہم نے بھیجا آپ سے پہلے

فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا

کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا تو کہا وہاں کے عیش پرستوں نے کہ ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو

عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ أَوَلَوْ جِئْتُكُم

ایک طریقہ پر اور ہم ان کے نشانات قدم کی پیروی کرنے والے ہیں ۔ اس نبی نے فرمایا: اگرمیں لے آؤں

بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ

تمہارے پاس زیادہ درست چیز اس سے جس پر پایا ہے تم نے اپنے باپ دادا کو (تب بھی؟) انہوں نے جواب دیا ہم جو دے کر تمہیں بھیجا گیا ہے

كَافِرُونَ ﴿۲۴﴾ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۲۵﴾ ع

اس کو نہیں مانتے پس ہم نے ان سے انتقام لیا، ذرا دیکھو کیسا (المناک) انجام ہوا جھٹلانے والوں کا۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۙ ۲۶

اور (یاد کیجئے) جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہ میں بیزار ہوں ان سے جن کی تم عبادت کرتے ہو،

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۲۷ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً

بجز اس کے جس نے مجھے پیدا فرمایا، بیشک وہی میری رہنمائی کرے گا۔ اور آپ نے بنا دیا کلمہ توحید کو باقی رہنے والی بات

فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۲۸ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ

اپنی اولاد میں تاکہ وہ (اس کی طرف) رجوع کریں۔ بلکہ میں نے لطف اندوز ہونے دیا انہیں اور ان کے آباؤاجداد کو

حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۲۹ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ

یہاں تک کہ آگیا ان کے پاس حق اور کھول کر بیان کرنے والا رسول۔ اور جب آگیا ان کے پاس حق

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۳۰ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا

تو وہ کہنے لگے: یہ تو جادو ہے اور ہم اس کے منکر ہیں۔ اور کہنے لگے کیوں نہ اتارا گیا یہ

الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ۳۱ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ

قرآن کسی ایسے آدمی پر جو دو شہروں میں بڑا ہے۔ کیا وہ بانٹا کرتے ہیں

رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

آپ کے رب کی رحمت کو؟ ہم نے خود تقسیم کیا ہے ان کے درمیان سامان زیست کو اس دنیوی زندگی میں

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

اور ہم نے ہی بلند کیا ہے بعض کو بعض پر مراتب میں تاکہ وہ ایک دوسرے سے

سُخْرِيًّا ۭ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۳۲ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ

کام لے سکیں؛ اور آپ کے رب کی رحمت (خاص) بہت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب

النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ

لوگ ایک امت بن جائیں گے تو ہم بنا دیتے ان کے لئے جو انکار کرتے ہیں رحمٰن کا ان کے مکانوں کے لئے

سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۙ ۳۳ وَلِبُيُوْتِهِمْ

چھتیں چاندی کی اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ہیں (وہ بھی چاندی کی)، اور ان کے گھروں کے

اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۙ ۳۴ وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا

دروازے بھی چاندی کے اور وہ تخت جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں وہ بھی چاندی، اور سونے کے؛ اور یہ سب (سنہری روپہلی) چیزیں

۳ ع ۱۰ ۹ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۳۵ وَمَنْ

دنیوی زندگی کا سامان ہے ؛ اور آخرت (کی عزت وکامیابی) آپ کے رب کے نزدیک پرہیزگاروں کے لئے ہے ۔ اور جو

يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۳۶

شخص (دانستہ) اندھا بنتا ہے رحمان کے ذکر سے ، تو ہم مقرر کر دیتے ہیں اس کے لئے ایک شیطان، پس وہ ہر وقت اس کا رفیق رہتا ہے۔

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۳۷

اور شیاطین روکتے ہیں ان (اندھوں) کو راہ ہدایت سے اور یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

یہاں تک کہ جب وہ (اندھا) ہمارے پاس آئے گا تو (آنکھیں کھل جائیں گی) کہے گا: کاش !میرے درمیان اور (اے شیطان) تیرے درمیان مشرق ومغرب کی دوری ہوتی

فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۳۸ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي

تو تو بہت برا ساتھی ہے۔ اور (یہ شوروفغاں) تمہیں کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتا آج جبکہ تم (دنیا میں) ظلم کرتے رہے تم (سب)

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۳۹ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ

اس عذاب میں حصہ دار ہو ۔ کیا آپ سنانا چاہتے ہیں بہروں کو یا راہ دکھانا چاہتے ہیں اندھوں کو

وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۴۰ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ

اور انہیں جو کھلی گمراہی میں ہیں ۔ پس اگر ہم لے جائیں آپ کو (اس دارفانی سے) تو پھر بھی ہم ان سے

مُّنْتَقِمُوْنَ ۴۱ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ

بدلہ لیں گے یا ہم آپ کو دکھا دیں گے وہ عذاب جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے، پس ہم ان پر

مُّقْتَدِرُوْنَ ۴۲ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى

پوری طرح قادر ہیں ۔ پس مضبوطی سے پکڑے رہئے اس (قرآن) کو جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے ، بے شک آپ

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۴۳ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ۴۴

سیدھی راہ پر ہیں۔ اور بے شک یہ بڑا شرف ہے آپ کیلئے اور آپ کی قوم کے لئے ، اور (اے فرزندانِ اسلام) تم سے جواب طلبی ہوگی ۔

وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ

اور آپ پوچھئے ان سے جنہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے اپنے رسولوں سے کیا ہم نے بنائے ہیں

۴ ع ۱۰ ۱۰ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۴۵ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى

خداوند رحمٰن کے علاوہ اور خدا تاکہ ان کی پوجا کی جائے ۔ اور ہم نے بھیجا موسیٰ (علیہ السلام) کو

بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾

اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف ، پس آپ نے (انہیں) کہا: بیشک میں رب العلمین کا فرستادہ ہوں ۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ

پس جب آپ آئے ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر تو اس وقت وہ ان سے ہنسنے لگے ۔ اور ہم نہیں

مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ؗ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ

دکھاتے تھے انہیں کوئی نشانی مگر وہ بڑی ہوتی پہلی سے ، اور ہم نے مبتلا کر دیا انہیں عذاب میں

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

تاکہ وہ باز آجائیں ۔ اور وہ بولے: اے جادوگر! دعا مانگئے ہمارے لئے اپنے رب سے بسبب

عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ

اس عہد کے جو اس نے تمہارے ساتھ کیا ہے ، ہم ضرور ہدایت قبول کریں گے ۔ پس جب ہم نے دور کر دیا ان سے عذاب

اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِىْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ

تو فوراً وہ عہد شکنی کرنے لگے ۔ اور پکارا فرعون اپنی قوم میں (اور) کہنے لگا: اے میری قوم!

اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِىْ ۚ اَفَلَا

کیا میں مصر کا فرمانروا نہیں؟ اور یہ نہریں جو میرے نیچے بہہ رہی ہیں کیا

تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ ؕ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ

تم (انہیں) دیکھ نہیں رہے؟ کیا میں بہتر نہیں ہوں اس شخص سے جو ذلیل ہے اور بات بھی صاف

يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَاۤ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ

نہیں کرسکتا ۔ (اگر یہ سچا نبی ہے) تو کیوں نہ اتارے گئے اس پر سونے کے کنگن یا کیوں نہ آئے اس کے ساتھ

الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

فرشتے قطار در قطار ۔ یوں اس نے احمق بنا دیا اپنی قوم کو سو وہ اس کی پیروی کرنے لگے در حقیقت یہ

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾

نافرمان لوگ تھے ۔ پس جب انہوں نے ہمیں ناراض کر دیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا پھر ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ،

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ ع وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ ع ۵ ۱۱

اور بنا دیا انہیں پیش رو اور کہاوت پچھلوں کے لئے اور جب بیان کیا جاتا ہے مریم کے

مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوٓا ءَأٰلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ

فرزند (عیسیٰ علیہ السلام) کا حال تو آپ کی قوم اس سے شور و غل مچا دیتی ہے - اور کہتے ہیں : کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا

هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾ إِنْ هُوَ

وہ ؛ وہ نہیں بیان کرتے یہ مثال آپ سے مگر کج بحثی کے لئے ؛ در حقیقت یہ لوگ بڑے جھگڑالو ہیں - نہیں ہے عیسیٰ

إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ

مگر ایک بندہ ہم نے انعام فرمایا ہے ان پر اور ہم نے بنا دیا ہے انہیں ایک نمونہ بنی اسرائیل کے لئے - اور اگر

نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ

ہم چاہتے تو ہم بسا دیتے تمہارے بدلے فرشتے زمین میں جو تمہارے جانشین ہوتے - اور بیشک وہ ایک نشانی ہیں

لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

قیامت کے لئے پس ہرگز شک نہ کرو اس میں اور میری پیروی کیا کرو ؛ یہ سیدھا راستہ ہے -

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ

کہیں روک نہ دے تمہیں شیطان (اس راہ سے) ، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے - اور جب آئے

عِيسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ

عیسیٰ (علیہ السلام) روشن نشانیاں لے کر تو فرمایا میں آیا ہوں تمہارے پاس حکمت لے کر اور میں بیان کروں گا تم سے

بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾ إِنَّ

کچھ وہ بات جس میں تم اختلاف کرتے ہو ، پس ڈرتے رہا کرو اللہ سے اور میری فرمانبرداری کیا کرو - یقیناً

اللّٰهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾ فَاخْتَلَفَ

اللہ تعالیٰ وہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس اس کی عبادت کیا کرو ؛ یہی سیدھا راستہ ہے - پھر اختلاف کرنے لگ گئے

الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ

(ان کے) گروہ آپس میں ، پس ہلاکت ہے ظالموں کے لئے دردناک عذاب

أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا

کے دن سے - کیا یہ لوگ قیامت برپا ہونے کے منتظر ہیں کہ آجائے ان پر اچانک اور انہیں

يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾ الْأَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾ ع ۶ ۱۱/۱۲

خبر تک نہ ہو - گہرے دوست اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے بجز ان کے جو متقی (اور پرہیز گار) ہیں -

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اے میرے (پیارے) بندو ! آج تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم (آج) غم زدہ ہوگے ۔ (یعنی) وہ بندے جو ایمان لائے تھے

بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

ہماری آیتوں پر اور فرمانبردار تھے ۔ (حکم ہوگا) داخل ہو جاؤ جنت میں تم اور تمہاری بیویاں

تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَ

خوشی ۔ گردش میں ہوں گے ان پر سونے کے تھال اور جام ، اور

فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

وہاں ہر چیز موجود ہوگی جسے دل پسند کریں اور آنکھوں کو لذت ملے ، (مزید برآں) تم وہاں ہمیشہ رہوگے ۔

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

اور یہی وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنادیئے گئے ہو ان اعمال کے باعث جو تم کیا کرتے تھے ۔ تمہارے لئے یہاں

كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾

بکثرت پھل ہیں ان میں سے کھاؤ گے (جو جی چاہے) ۔ بے شک مجرم عذاب جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ۔

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے (یہ عذاب) اور وہ اس میں آس توڑ بیٹھیں گے ۔ اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن وہ

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ

(اپنی جانوں پر) ظلم ڈھانے والے تھے ۔ اور وہ پکاریں گے اے مالک! بہتر ہے کہ تمہارا رب ہمارا خاتمہ ہی کر ڈالے ؛ وہ جواب دے گا کہ تمہیں

مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾

تو یہاں ہمیشہ (جلتے) رہنا ہے ۔ بیشک ہم لے آئے تمہارے پاس دین حق لیکن تم میں سے اکثر حق سے نفرت کرنے والے تھے ۔

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ

ہاں اگر انہوں نے کوئی قطعی فیصلہ کرلیا ہے تو ہم بھی اپنا قطعی فیصلہ کرنے والے ہیں ۔ کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم نہیں سنتے ان کے رازوں

وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ كَانَ

اور سرگوشی کو ؛ ہاں ہم سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس بیٹھے لکھتے بھی رہتے ہیں ۔ آپ فرمائیے ! (بفرض محال) اگر

لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖۗ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

رحمٰن کا کوئی بچہ ہوتا تو میں سب سے پہلے اس کا پجاری ہوتا ۔ پاک ہے آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا

زمین کا پروردگار (اور) عرش کا رب ہر اس عیب سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ پس (اے حبیب!) آپ رہنے دیں انہیں کہ بیہودہ باتیں بناتے رہیں اور کھیل (تماشا) کرتے رہیں

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ

حتیٰ کہ ملاقات ہو جائے ان کی اپنے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اور وہی ایک آسمان میں

اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ

خدا ہے اور زمین میں بھی خدا ہے؛ اور وہی بہت دانا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور بڑی برکت والا ہے وہ جس کی

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ

سلطنت ہے آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم، اور

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور نہیں اختیار رکھتے جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

شفاعت کرنے کا، ہاں شفاعت کا حق انہیں ہے جو حق کی گواہی دیں اور وہ (اس کو) جانتے بھی ہیں۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ

کہ انہیں کس نے پیدا کیا تو یقیناً کہیں گے اللہ نے، پھر کدھر یہ الٹے پھر رہے ہیں، اور قسم ہے میرے رسول کے اس قول کی کہ اے میرے رب!

ع ۱۳ / ۷ / ۲۱ وقف لازم هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے پس۔ (اے حبیب!) رخ انور پھیر لیجئے ان سے اور فرمائیے تم سلامت رہو؛ وہ (اس کا انجام) ضرور جان لیں گے۔

سُوْرَةُ الدُّخَانِ ۴۴ مَكِّيَّةٌ ۶۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵۹ رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورہ دخان مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ — آیات ۵۹ رکوع ۳

مع ۱۲ حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

حا۔ میم۔ حق کو واضح کرنے والی کتاب کی قسم، بیشک ہم نے اتارا ہے اسے ایک بابرکت رات میں، ہماری یہ شان ہے کہ ہم بروقت

مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا

خبردار کر دیا کرتے ہیں۔ اسی رات میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر اہم کام کا، ہر حکم ہماری جناب سے صادر ہوتا ہے؛ ہم ہی

كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾ رَبِّ

(کتاب و رسول) بھیجنے والے ہیں۔ سراپا رحمت آپ کے رب کی طرف سے؛ بیشک وہی سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے، وہ جو رب ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝٧ لَآ اِلٰهَ اِلَّا وقف لازم

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم ایماندار ہو - نہیں کوئی معبود

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ بَلْ هُمْ فِيْ

بجز اس کے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے؛ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی رب ہے۔ بلکہ وہ شک میں

شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝٩ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاۗءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠

پڑے کھیل رہے ہیں ۔ پس آپ انتظار کریں اس دن کا جب ظاہر ہوگا آسمان پر صاف نظر آنے والا دھواں ،

يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١١ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ

جو چھا جائے گا لوگوں ؛ پر یہ دردناک عذاب ہوگا - (اس وقت کہیں گے) اے ہمارے رب ! دور کردے ہم سے یہ عذاب

اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ ثُمَّ

ہم (ابھی) ایمان لاتے ہیں۔ ان کے نصیحت قبول کرنے کی امید کہاں حالانکہ ان کے پاس تشریف لے آیا روشن رسول ، پھر

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝١٤ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ وقف لازم

انہوں نے منہ پھیر لیا تھا اس سے اور کہا: سکھایا ہوا ہے۔ دیوانہ ہے ہم دور کرنے والے ہیں عذاب کو قلیل عرصہ کے لئے تم پھر

عَاۗىِٕدُوْنَ ۝١٥ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝١٦ وَ وقف لازم

کفر کی طرف لوٹ جاؤ گے ۔ جس روز ہم انہیں پوری شدت سے پکڑیں گے ، (اس روز) ہم (ان سے) بدلہ لے لیں گے ۔ اور

لَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝١٧ اَنْ اَدُّوْٓا

ہم نے آزمایا تھا ان سے پہلے قوم فرعون کو اور آیا تھا ان کے پاس معزز رسول ، (اس نے فرمایا تھا)

اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝١٨ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَي اللّٰهِ ۚ

کہ میرے حوالے کر دو اللہ کے بندوں کو؛ میں تمہارے لئے معتبر رسول ہوں ، اور نہ سرکشی کرو اللہ کے مقابلہ میں ،

اِنِّىْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١٩ وَاِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ

لے آیا ہوں تمہارے پاس (اپنی رسالت کی) روشن دلیل - اور میں نے پناہ لے لی ہے اپنے رب کی اور تمہارے رب کی کہ

تَرْجُمُوْنِ ۝٢٠ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝٢١ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ

تم مجھ پر پتھر اؤ کرسکو ۔ اور اگر تم ایمان لانے کے لئے تیار نہیں تو پھر مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ ۔ پس پکارا موسیٰ نے اپنے رب کو (الہٰی) بلاشبہ

قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۝٢٢ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝٢٣ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ الربع

یہ مجرم لوگ ہیں ۔ (حکم ملا) لے چلو میرے بندوں کو راتوں رات تمہارا تعاقب کیا جائے گا ، اور رہنے دو سمندر کو

رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٢٥﴾

تھما ہوا ، بیشک وہ ایسا لشکر ہے جو غرق ہو کر رہے گا۔ وہ چھوڑ گئے بہت سے باغات اور چشمے ،

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٢٦﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿٢٧﴾ كَذٰلِكَ

(سرسبز) کھیتیاں اور شاندار مقامات ، اور بہت سارا ساز و سامان جس میں وہ عیش کیا کرتے تھے ، یونہی ہوا۔

وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ وَ

اور ہم نے وارث بنا دیا ان تمام چیزوں کا دوسرے لوگوں کو۔ پس نہ رویا ان (کی بربادی) پر آسمان اور نہ زمین اور

مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ ع ١ ٢٩ ١٤

نہ انہیں مزید مہلت دی گئی۔ اور بےشک ہم نے نجات دی بنی اسرائیل کو رسوا کن

الْمُهِيْنِ ﴿٣٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ وَ

عذاب سے ، (یعنی) فرعون (کی غلامی) سے ؛ بلاشبہ وہ بڑا متکبر (اور) حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور

لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰي عِلْمٍ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ

ہم نے چنا تھا بنی اسرائیل کو جان بوجھ کر جہان والوں پر۔ اور ہم نے عطا فرمائیں انہیں ایسی نشانیاں

مَا فِيْهِ بَلٰۗــؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾ اِنْ هِىَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

جن میں صریح آزمائش تھی۔ بےشک یہ (کفار مکہ) بھی کہتے ہیں نہیں ہے (ہمارے لئے) مگر ہماری (یہی)

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾

پہلی موت اور نہ ہمیں دوبارہ اٹھایا جائے گا۔ بھلا ہمارے باپ دادوں کو زندہ کر کے لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا

(اے لوگو! ذرا سوچو) کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں ؛ ہم نے انہیں (بہمہ شوکت وحشمت) ہلاک کر دیا ، بیشک وہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ مَا

مجرم تھے۔ اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر۔ نہیں

خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

پیدا فرمایا ہم نے آسمان و زمین کو مگر حق کے ساتھ لیکن ان میں سے اکثر (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ یقیناً فیصلہ کا دن

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْــــًٔا وَّلَا هُمْ

ان سب کو (دوبارہ زندہ کرنے کے لئے) مقرر وقت ہے ، جس روز کوئی دوست کسی دوست کے ذرا کام نہیں آئے گا اور نہ ان

يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَتَ ع ٢ ١٢ ١٥

کی مدد کی جائے گی ، سوائے ان کے جن پر اللہ نے رحم فرمایا ہے ؛ بیشک وہ سب پر غالب ، ہمیشہ رحم کرنے والا ہے ۔ بلاشبہ زقوم کا

الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ ۛ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ معانقة ١٢

درخت گنہگار کی خوراک ہوگا ۔ پگھلے تانبے کی مانند ، پیٹوں میں جوش مارے گا ، جیسے کھولتا پانی

الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ

جوش مارتا ہے ۔ (حکم ہوگا) اس (نابکار) کو پکڑلو پھر اسے گھسیٹ کرلے جاؤ جہنم کے وسط میں ۔ پھر انڈیلو

رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ

اس کے سر کے اوپر کھولتا پانی (اسے) عذاب دینے کے لئے ۔ لو چکھو تم بڑے معزز و مکرم ہو ۔ بے شک

هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي

یہ وہ ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے ۔ یقیناً پرہیزگار امن کی جگہ میں ہوں گے ، باغات میں

جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾

اور (بہتے ہوئے) چشموں میں ، پہنے ہوئے ہوں گے لباس باریک اور دبیز ریشم کا ، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ،

كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

ہاں یونہی ہوگا ۔ اور ہم بیاہ دیں گے انہیں گوری گوری آہو چشم عورتوں سے ۔ وہ منگوالیا کریں گے وہیں ہر قسم کا پھل

آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ

اطمینان سے ، نہ چکھیں گے وہاں موت کا ذائقہ بجز اس پہلی موت کے ، اور اللہ نے بچالیا ہے

عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

انہیں عذاب جہنم سے ، محض آپ کے رب کی مہربانی سے ؛ یہی وہ بڑی کامیابی ہے (جس کی انہیں آرزو تھی) ۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾ ع ٣ ١٧ ١٦

پس ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو آپ کی زبان میں تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ۔ سو آپ بھی انتظار کیجئے وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں ۔

سُورَةُ الْجَاثِيَةِ ٤٥ مَكِّيَّةٌ ٦٥ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتها ٣٧ رکوعاتها ٤

سورہ جاثیہ مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ ۳۷ آیتیں ۴ رکوع

حمٓ ﴿١﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ

حا ۔ میم ۔ اتاری گئی ہے یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو زبردست (اور) حکمت والا ہے ۔ بے شک آسمانوں

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَاۗبَّةٍ اٰيٰتٌ

اور زمین میں (اس کی یکتائی اور قدرت کی) نشانیاں ہیں اہل ایمان کیلئے ۔ اور (خود) تمہاری پیدائش میں اور ان حیوانات میں جن کو وہ پھیلا رہا ہے نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۴ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ

ان لوگوں کیلئے جو یقین رکھتے ہیں ، نیز گردش لیل و نہار میں اور جو اتارا ہے اللہ نے آسمان سے

مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ

رزق (کا سبب مینہ) پھر زندہ کر دیا اس کے ذریعہ زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد اور ہواؤں کے ادھر ادھر چلنے میں نشانیاں ہیں ان کے لئے

يَّعْقِلُوْنَ ۝۵ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ

جو عقلمند ہیں ۔ یہ سب نشانیاں ہیں اللہ کی (قدرت کی) ہم بیان کرتے ہیں انہیں آپ پر حق کے ساتھ ، پس وہ کونسی ایسی بات ہے

بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝۷ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ

جس پر وہ اللہ اور اسکی آیتوں کے بعد ایمان لائیں گے ۔ ہلاکت ہے ہر جھوٹے بدکار کیلئے ، جو سنتا ہے

اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

اللہ کی آیتوں کو جو پڑھی جاتی ہیں اسکے سامنے پھر بھی وہ (کفر پر) اڑا رہتا ہے غرور کرتے ہوئے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں ، پس آپ اسے دردناک عذاب کا

اَلِيْمٍ ۝۸ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ

مژدہ سنا دیں ۔ اور جب وہ آگاہ ہوتا ہے ہماری آیتوں میں سے کسی پر تو ان کا مذاق اڑانے لگتا ہے ؛ یہی وہ (بدقماش) ہیں جن کیلئے

مُّهِيْنٌ ۝۹ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّ

رسوا کن عذاب ہے ۔ ان کے آگے جہنم ہے ، اور ان کے ذرا کام نہ آئے گا جو انہوں نے (عمر بھر) کمایا اور

لَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۰ هٰذَا هُدًى ۚ

نہ وہ کسی کام آئیں گے جن کو انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر مددگار بنایا تھا، اور ان کے لئے بڑا عذاب ہوگا ۔ یہ قرآن سراپا ہدایت ہے ،

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝۱۱ اَللّٰهُ الَّذِيْ ع۱۱/۱۷

اور جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کی آیتوں کا ان کیلئے دردناک عذاب ہے سخت ترین عذاب میں سے ۔ اللہ وہ ہے

سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ

جس نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لئے سمندر کو تاکہ رواں رہیں اس میں کشتیاں اس کے حکم سے اور تاکہ تم (بحری تجارت سے) تلاش کرو اس کا فضل اور

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

تاکہ تم اس کا شکر ادا کیا کرو ۔ اور اس نے مسخر کر دیا تمہارے لئے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾ قُل لِّلَّذِينَ

سب کا سب اپنے حکم سے؛ بیشک اس (نظام) میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غوروفکر کیا کرتے ہیں ۔ (اے حبیب!) فرمایئے

آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا

اہل ایمان کو درگزر کرتے رہیں ان لوگوں سے جو امید نہیں رکھتے اللہ کے دنوں کی تاکہ اللہ تعالیٰ خود بدلہ دے ہر قوم کو جو وہ

يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ

کیا کرتے تھے ۔ جو نیک عمل کرتا ہے پس وہ اپنے بھلے کے لئے کرتا ہے، اور جو برا کرتا ہے تو اس کا وبال اس پر ہوگا، پھر اپنے

رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَ

رب کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا ۔ اور بے شک ہم نے عطا فرمائی بنی اسرائیل کو کتاب ، حکومت اور

النُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ وَآتَيْنَاهُم

نبوت اور ہم نے ان کو پاکیزہ رزق دیا اور انہیں بزرگی دی (اپنے زمانے کے) اہل جہاں پر ۔ اور ہم نے انہیں

بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا

دین کے معاملہ میں واضح دلائل دیئے ، پس آپس میں انہوں نے جھگڑنا شروع نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ انہیں (حقائق کا) صحیح علم آگیا محض باہمی

بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾

حسد وعناد کے باعث ؛ یقیناً آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان قیامت کے دن جن باتوں میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے ۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ

پھر ہم نے پختہ کر دیا آپ کو صحیح راہ پر دین کے معاملہ میں پس آپ اس کی پیروی کرتے رہیں اور ان لوگوں کی خواہشات

الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا عَنكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَإِنَّ

کی پیروی نہ کریں جو بے علم ہیں ۔ یہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں آپ کو قطعاً کچھ فائدہ نہ پہنچا سکیں گے ؛ بلاشبہ

الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾ هَٰذَا

ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں ، اور اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کا دوست ہے ۔ یہ

بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ

بصیرت افروز باتیں ہیں سب لوگوں کے لئے اور (باعث) ہدایت و رحمت ہیں ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں ۔ کیا خیال کر رکھا ہے ان لوگوں نے

اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جو ارتکاب کرتے ہیں برائیوں کا کہ ہم بنادیں گے انہیں ان لوگوں کی مانند جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

ع ٢/١٠ ١٨ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

کہ یکساں ہوجائے ان (دونوں) کا جینا اورمرنا ؛ بڑا غلط فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں ۔ اور پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور زمین کو حق کے ساتھ تاکہ بدلہ دیا جائے ہر شخص کو جو اس نے کمایا اور ان پر (قطعاً) ظلم نہیں کیا جائے گا ۔

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ

ذرا اس کی طرف تو دیکھو جس نے بنالیا ہے اپنا خدا اپنی خواہش کو اور گمراہ کر دیا ہے اسے اللہ نے باوجود علم کے اور مہر لگادی ہے

عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ

اس کے کانوں اور اس کے دل پر اور ڈال دیا ہے اس کی آنکھوں پر پردہ ؛ پس کون ہدایت دے سکتا ہے

مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

اسے اللہ کے بعد ؛ (لوگو!) کیا تم غور نہیں کرتے ۔ اور وہ کہتے ہیں : نہیں (کوئی دوسری) زندگی بجز ہماری دنیا کی زندگی

نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ

کے (یہیں) ہم نے مرنا اور زندہ رہنا ہے اور نہیں فنا کرتا ہمیں مگر زمانہ ، حالانکہ انہیں اس حقیقت کا کوئی علم نہیں ، وہ محض

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ

ظن (تخمین) سے کام لے رہے ہیں ۔ اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری روشن آیتیں تو (ان کے جواب میں) ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہوتی

اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ

بجز اس کے کہ وہ کہتے ہیں کہ لے آؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم سچے ہو ۔ فرمایئے : اللہ نے زندہ فرمایا ہے تمہیں

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

پھر وہی مارے گا تمہیں پھر جمع کرے گا تمہیں روز قیامت میں جس میں ذرا شک نہیں ، لیکن اکثر

ع ٣/٥ ١٩ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے ۔ اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی ؛ اور جس روز برپا ہوگی

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ

قیامت اس روز سخت نقصان اٹھائیں گے باطل پرست اور آپ دیکھیں گے ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا ۔ ہر گروہ کو

تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ

بلایا جائے گا اس کے صحیفہ (عمل) کی طرف ؛ (انہیں کہا جائے گا) آج تمہیں بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے ۔ یہ ہمارا نوشتہ ہے جو بولتا ہے

عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تمہارے بارے میں سچ ؛ ہم لکھ لیا کرتے تھے جو تم (دنیا میں) عمل کیا کرتے تھے۔ پس جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

اور نیک عمل کرتے رہے تو انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا ؛ یہی وہ روشن

الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ

کامیابی ہے۔ اور جو لوگ کفر کرتے رہے (ان سے پوچھا جائے گا) ۔ کیا میری آیتیں تمہارے سامنے تلاوت نہیں کی جاتی تھیں

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

پھر تم (سن کر) تکبر کیا کرتے تھے اور تم لوگ (عادی) مجرم تھے۔ اور جب (تمہیں) کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور

وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ

قیامت (کے آنے) میں کوئی شک نہیں تو تم (بڑے غرور سے) کہتے ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے ہمیں تو یونہی

اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ

ایک گمان سا ہوتا ہے ، اور ہمیں اس پر (قطعاً) یقین نہیں ۔ اور ظاہر ہوگئے ان کے لئے برے نتائج ان کے کرتوتوں کے

حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ

اور (ہر طرف سے) گھیر لیا انہیں اس (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اور (انہیں) کہہ دیا گیا آج ہم تمہیں فراموش کردیں گے

كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

جس طرح تم نے فراموش کئے رکھا اپنے اس دن کی ملاقات کو اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ

یہ اس لئے کہ تم نے بنا رکھا تھا اللہ کی آیتوں کو مذاق اور فریب میں مبتلا کر دیا تھا تمہیں دنیوی زندگی نے،

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

پس آج وہ نہیں نکالے جائیں گے آگ سے اور نہ انہیں توبہ کرکے اپنے رب کو راضی کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ پس اللہ کے لئے ہیں سب تعریفیں

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَاۗءُ

جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا (اور وہی) سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور فقط اسی کے لئے بڑائی

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ ع ۱۱ ۲۰

ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہی عزت والا ، حکمت والا ہے۔